روزِ محشر

روزِ محشر

roz-e-mahshar

Judgment Day
(Urdu—Persian script)

© 2019 MIK
published and printed by
Good Word, New Delhi

for enquiries or to request more copies:
askandanswer786@gmail.com

موت ناگزیر ہے

اِس دنیا میں انسان طرح طرح کی مشکلات اور مصیبتوں میں پھنسا رہتا ہے۔ لیکن اگر وہ اِن سے بچ بھی جائے تو بھی ایک بات سے نہیں بچے گا۔ آخر کار اُسے مرنا ہی ہے۔ یہ ایک عالم گیر حقیقت ہے۔ تقریباً ہر روز کوئی نہ کوئی عزیز دنیا کو آخری سلام کہتا ہے۔

عجیب بات یہ ہے کہ عام طور پر انسان مرنے کا خیال تک نہیں کرتا۔ جس کا ایک پاؤں قبر میں لٹکا ہو وہ بھی اِس پر زیادہ توجہ نہیں دیتا۔ اگر مرنے کا خیال آ بھی جائے تو وہ خوف زدہ ہو جاتا ہے۔

عدالت ناگزیر ہے

لیکن ہم ایک اَور بات سے بھی گریز نہیں کر سکتے۔ یہ کہ موت کے بعد ہر انسان کی عدالت کی جائے گی۔

انجیل جلیل عدالت کے بارے میں فرماتی ہے،

> عیسیٰ وہی ہے جسے اللہ نے زندوں اور مُردوں پر منصف مقرر کیا ہے۔ (اعمال 10:42)

> اب خدا ہر جگہ کے لوگوں کو توبہ کا حکم دیتا ہے۔ کیونکہ اُس نے ایک دن مقرر کیا ہے جب وہ انصاف سے دنیا کی عدالت کرے گا۔ اور وہ یہ عدالت ایک شخص کی معرفت کرے گا جس کو وہ متعین کر چکا ہے اور جس کی تصدیق اُس نے اِس سے کی ہے کہ اُس نے اُسے مُردوں میں سے زندہ کر دیا ہے۔
>
> (اعمال 17:30-31)

عدالت سے بچنے کا راستہ

حضرت عیسیٰ اِس دنیا میں دوبارہ آئیں گے۔ اُن کی آمدِ ثانی کی علامتیں آج کل موجود ہیں۔ لیکن انجیل جلیل یہ بھی فرماتی ہے کہ حضور پہلی مرتبہ دنیا میں اِس لئے تشریف لائے کہ انسان کے گناہوں کا واحد کفارہ دیں۔

> آپ جانتے ہیں کہ اللہ نے عیسیٰ ناصری کو روح القدس اور قوت سے مسح کیا اور کہ اِس پر اُس نے جگہ جگہ جا کر نیک کام کیا اور ابلیس کے دبے ہوئے تمام لوگوں کو شفا دی، کیونکہ اللہ اُس کے ساتھ تھا۔ (انجیل مقدس ، اعمال 38:10)

بعد میں

> لوگوں نے اُسے لکڑی پر لٹکا کر قتل کر دیا لیکن اللہ نے تیسرے دن اُسے مُردوں میں سے زندہ کیا اور اُسے لوگوں پر ظاہر کیا۔
>
> (اعمال 40-39:10)

لیکن خوش خبری یہ ہے کہ

> تمام نبی اُس کی گواہی دیتے ہیں کہ جو بھی اُس پر ایمان لائے اُسے اُس کے نام کے وسیلے سے گناہوں کی معافی مل جائے گی۔ (انجیل مقدس، اعمال 43:10)

عزیز قاری! کیا آپ سکون سے عدالت کے دن کا انتظار کر رہے ہیں؟ یاد رہے کہ گناہ ایک ہیبت ناک چیز ہے۔ اگر آپ نے معافی حاصل نہیں کی تو گناہ ضرور آپ کو جہنم میں ڈالنے کا باعث ہو گا۔ سوائے مسیح کی کفارہ بخش موت کے آپ کے دل کو کسی اَور سے حقیقی تسلی اور اطمینان حاصل نہیں ہو سکتا۔ انجیل جلیل فرماتی ہے،

> اب وہ [یعنی حضرت عیسیٰ] زمانوں کے اختتام پر ایک ہی بار سدا کے لئے ظاہر ہوا تاکہ اپنے آپ کو قربان کرنے سے گناہ کو دُور کرے۔ ایک بار مرنا اور اللہ کی عدالت میں حاضر ہونا ہر انسان کے لئے مقرر ہے۔ اِسی طرح مسیح کو بھی ایک ہی بار بہتوں کے گناہوں کو اُٹھا کر لے جانے کے لئے قربان کیا گیا۔ دوسری بار جب وہ ظاہر ہو گا تو گناہوں کو دُور کرنے کے لئے ظاہر نہیں ہو گا بلکہ اُنہیں نجات دینے کے لئے جو شدت سے اُس کا انتظار کر رہے ہیں۔ (عبرانیوں 9:26-28)